بسم اللہ الرحمن الرحیم

جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کا یہ فتوی مدینہ مسجد طارق روڈ کے بارے میں نہایت مدلل اور شرعی اصولوں کے مطابق ہے۔ اسلامی حکومت کا فرض ہے کہ وہ مناسب مقامات پر مسجدیں خود اپنے خرچ پر قائم کرے، یا کم از کم انکے لئے جگہیں مختص کرے، اور اگر وہ اپنا یہ فریضہ ادا نہ کر رہی ہو، تو عام مسلمانوں کا نہ صرف حق بلکہ فریضہ ہے کہ وہ ضرورت کے ایسے مقامات پر باہمی چندے سے مسجد تعمیر کریں جو کسی کی ذاتی ملکیت نہ ہوں، اور نہ انکی تعمیر سے عام لوگوں کو کوئی نقصان پہنچتا ہو۔ اس طرح جو مسجدیں تعمیر ہو گئیں، اور متعلقہ حکام نے تعمیر کے وقت اس پر کوئی اعتراض نہ کیا، اور عرصے تک وہاں کسی اعتراض کے بغیر نمازیں ادا کی جاتی رہیں، تو وہ شرعاً مسجدیں بن گئیں، اور انہیں منہدم کرنے کا کسی کو حق نہیں ہے، وہ قیامت تک مسجد رہیں گی۔ اور اس موضوع پر پہلے بھی مفصل فتاوی علماء کرام کے اتفاق سے جاری ہو چکے ہیں۔

لہذا جو حالات استفتاء میں بیان کئے گئے ہیں انکے مطابق مدینہ مسجد مکمل طور پر شرعی مسجد ہے اور اسے گرا کر پارک بنانے کا حکم شریعت کے بالکل خلاف ہے۔

(محمد تقی عثمانی)

مفتی

بندہ عبد الرؤف غفرلہ
(بندہ عبد الرؤف سکھروی)

مفتی

احقر محمود اشرف عفا اللہ عنہ
٥/٦/١٤٤٣ھ

مفتی

دار الافتاء

الجواب صحیح
محمد عبد المنان عفی عنہ
٥/٦/١٤٤٣ھ

نائب مفتی